حدیث «فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ مَعَهُمْ فَوَاللَّهِ مَا دَخَلْتُهُ إِلَّا وَأَنَا مَشْدُودَةٌ عَلَيَّ ثِيَابِي، حَيَاءً مِنْ عُمَرَ» کی استنادی حیثیت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا پردہ کرکے جانا حجرہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دفن ہونے کے بعد" کیا یہ حدیث صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدہ عائشہ بیان فرماتی ہیں :

« عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَدْخُلُ بَيْتِي الَّذِي دُفِنَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي فَأَضَعُ ثَوْبِي، وَأَقُولُ إِنَّمَا هُوَ زَوْجِي وَأَبِي، فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ مَعَهُمْ فَوَاللَّهِ مَا دَخَلْتُهُ إِلَّا وَأَنَا مَشْدُودَةٌ عَلَيَّ ثِيَابِي، حَيَاءً مِنْ عُمَرَ» [مسند أحمد 202/6، رقم:25660]۔

میں اپنے اس گھر میں، جہاں نبی کریم اور میرے والد مدفون تھے، داخل ہوتی تو اپنے کپڑے اتار لیا کرتی تھی، میں کہتی تھی کہ یہ میرے خاوند اور باپ ہیں، جب ان کے ساتھ سیدنا عمر کو دفن کر دیا گیا تو اللہ کی قسم! اب میں وہاں داخل ہوتی ہوں تو سیدنا عمر سے حیا کرتے ہوئے اپنے اوپر اپنے کپڑے سختی سے لپیٹ لیتی ہوں۔

یہ روایت صحیح ہے، معروف عالم دین شعیب الارنووط نے اسے شیخین کی شرط پر صحیح قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2